السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید اپنی زمین بکر کے یہاں گروی رکھ کر حسب لیاقت زمین روپیہ لیتا ہے اور یہ وعدہ کرتا ہے کہ جب تک میں آپ کا روپیہ نہ ادا کردوں اس وت تک آپ میری زمین اپنی کاشت میں لاویں اور جب میں روپیہ آپ کا کل ادا کردوں اس وقت آپ میری زمین چھوڑ دیویں حسب وعدہ زید کو بکر روپیہ دے کر اس کی زمین لے لیتا ہے اور خود جوت بو کہ فصل تیار ہونے کے بعد سب غلہ لے لیتا ہے لیکن بکر زید کو موجودہ سرکاری ریٹ کے مطابق لگان بھی ادا کرتا ہے جو کہ بازاری ریٹ سے کم ہے تو اس شکل میں بکر کا زید کے کھیت کا کل غلہ لینا سود میں شمار ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرہونہ چیز سے فائدہ اٹھانے یا نہ اٹھانے کے بارے میں علماء کا بہت بڑا اختلاف ہے بعض کے نشدیک مطلقا ناجائز اور سود کے حکم میں داخل ہے اور بعرض کے نشدیک مطلقا جائز ہے اور بعض کہتے ہیں۔ کہ جتنا خرچ کرتا ہے اپنی خرچ کی ہوئی مقدار کے موافق اس سے لے سکتا ہے۔ اور جو زیداہ ہو مالک کو واپس کردے فتاوی نزیریہ جلد ثانی کتاب الرہن میں اس قسم کے سوالات کے جوابات میں یہ لکھا ہوا ہے۔ کہ شے مرہونہ سے نفع اٹھانے کے بارے میں احادیث سے دو باتیں ثابت ہیں ایک تو یہ کہ ساری اور دودھ کے جانور مرہون سے بمقابلہ اس کے نفقی کے مرتہن کو نفع اٹھانا جائز ہے یعنی جب سواری کا کوئی جانور یا دودھ کا کوئی جانور مرہون ہو۔ اور اس کے دانہ گھاس وغیرہ کا خرچہ مرتہن کے زمہ ہو تو مرتہن کو جائز ہے کہ بقدر اپنے خرچہ کے سواری کے مرہون جانور پر سواری کرے اور دودھ کے جانور مرہون کا دودھ پیۓ اور اس کو اپنے خرچہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا جائز نہیں مثلا گائے مرہون ر مرتہن کا روز آنہ دو آنہ کرچ ہوتا ہے اور گائے روزانہ چار آنہ کا دعدھ دیتی ہے تو اس کو فرف بقدر دو آنہ کے دودھ پینا جائز ہے اور باقی دو آنہ کا دودھ راہن کا ہے اور مرتہن کو اس باقی دودھ کا پینا جائز نہیں۔ اگر اس کو پیۓ گا تو سود میں داخل ہوگا۔ صحیح بخاری میں ہے۔ حدیث

نیز صحیح بخاری میں ہے۔ حدیث

اور دوسری بات یہ ہے کہ سوائے سواری اور دودھ کے جانور کے اور کسی اور شے مرہون سے نفع اٹھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی ثبوت نہن بلکہ اس کی ممانعت ثابت ہے۔ منتقی میں ہے۔ حدیث

پس جب احادیث سے یہ دونوں باتیں ثابت ہیں تو معلوم ہوا کہ زمین مرہونہ سے مرتہن کو نفع اٹھانا جائز نہیں۔ اور یہ معلوم ہوا کہ زمین مرہونہ کا قیاس سواری کے جانور اور دودھ کے جانور پر صحیح نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 145

محدث فتویٰ